سوال

مسافر صبح کی نماز اذان سے دس پندرہ منٹ پہلے پڑھ سکتا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی نے تمام نمازوں کو مقررہ وقت پر فرض کیا ہے، کسی نماز کو اس کے وقت سے پہلے پڑھنا جائز نہیں ہے، البتہ سفر میں ظہر کو عصر کے ساتھ اور مغرب کو عشاء کے ساتھ جمع کیا جا سکتا ہے، یعنی ظہر کو عصر کے وقت میں یا عصر کو ظہر کے وقت میں پڑھنا جائز ہے۔ ایسے ہی مغرب کو عشاء کے وقت میں یا عشاء کو مغرب کے وقت میں جمع کر کے پڑھا جا سکتا ہے۔ فجر کی نماز مسافر آدمی بھی مقررہ وقت پر ہی پڑھے گا، اس کو کسی دوسری نماز کے ساتھ جمع کرنا جائز نہیں ہے، اس لیے جب تک یہ علم نہ ہو جائے کہ نماز فجر کا وقت داخل ہو چکا ہے، نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص وقت سے پہلے نماز پڑھ لیتا ہے، تو اس پر واجب ہے کہ وقت کے داخل ہونے کے بعد دوبارہ ادا کرے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

اِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا (النساء: 103)

بے شک نماز ایمان والوں پر ہمیشہ سے ایسا فرض ہے جس کا وقت مقرر کیا ہوا ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ (صحیح مسلم، الأقضية: 1718).

جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے وہ مردود (باطل) ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی